نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کون سی خوشبو استعمال فرمایا کرتے تھے؟

دارُالافتاء اہلسنّت (دعوتِ اسلامی)
Darul Ifta AhleSunnat

ریفرنس نمبر: Sar-8163 تاریخ: 31-12-2022

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرعِ متین اِس مسئلے کے بارے میں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کون سی خوشبو استعمال فرمایا کرتے تھے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مشک وعنبر کی خوشبو استعمال فرمایا کرتے تھے، یونہی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خالص عود کی دھونی لیتے اور کبھی عود کے ساتھ کافور ملا کر بھی دھونی لیتے تھے۔

البتہ یہ یاد رہے کہ احادیث مبارکہ میں صراحت سے یہ موجود ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے جسم مبارک کو ہی ایسی نفیس خوشبو عطا فرمائی کہ کوئی اور خوشبو حتی کہ مشک وعنبر بھی اس کا مقابلہ نہیں کر سکتی، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے جسمِ اقدس کو اللہ پاک نے اس طرح خوشبو دار بنایا تھا کہ جس جگہ، گلی، راستے سے آپ کا گزر ہو جاتا وہ خوشبو سے مہک اٹھتا، بعد میں وہاں سے گزرنے والا یہ محسوس کر لیتا کہ اس راستے سے اللہ تعالیٰ کے محبوب کا گزر ہوا ہے، کیونکہ وہ راستے سے ایسی خوشبو پاتا، جو آپ کے جسمِ اطہر کا ہی حصہ تھی، جسم مبارک کی خوشبو کا عالم تو یہ تھا، اگر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا وجود اطہر کسی چیز کے ساتھ مس ہو جاتا، تو وہ چیز بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک خوشبو سے مہک اٹھتی، نبی کریم صلی اللہ

علیہ وسلم کوئی خوشبو استعمال نہ بھی فرماتے تب بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا جسم مبارک خوشبوؤں سے مہکتا رہتا۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مشک وعنبر کی خوشبو استعمال فرمایا کرتے تھے، جیسا کہ سنن نسائی کی حدیث ہے: "عن محمد بن علي قال: سألت عائشة أكان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یتطیب؟ قالت: نعم، بذكارة الطيب؛ المسك، والعنبر" ترجمہ: محمد بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، آپ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا: کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خوشبو لگایا کرتے تھے؟ تو انہوں نے فرمایا: جی ہاں! نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مردانہ خوشبو مشک و عنبر استعمال فرمایا کرتے تھے۔

(سنن نسائی، کتاب الزینۃ، ج8، ص151، المکتبۃ التجاریۃ الکبری، قاھرہ) (الطبقات الکبری، ج1، ص305، دار الکتب العلمیہ، بیروت)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم عود کی دھونی لیا کرتے تھے، جیسا کہ صحیح مسلم کی روایت میں ہے: "عن نافع قال: كان ابن عمر إذا استجمر استجمر بالألوة غير مطراة، وبكافور يطرحه مع الألوة، ثم قال: هكذا كان يستجمر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم" ترجمہ: حضرت نافع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کبھی خالص عود کی دھونی لیتے اور کبھی عود کے ساتھ کافور ملا کر دھونی لیتے اور یہ کہتے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم بھی اسی طرح دھونی لیا کرتے تھے۔

(الصحیح لمسلم، ج7، ص48، دار الطباعۃ العامرہ، ترکی) (سنن نسائی، کتاب الزینۃ، ج8، ص156، المکتبۃ التجاریۃ الکبری، قاھرہ)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خوشبو مشک وعنبر سے بڑھ کر تھی، جیسا کہ مسلم شریف کی حدیث مبارک میں ہے کہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: "كان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم أزهر اللون كأن عرقه اللؤلؤ...... ولا شممت مسكة ولا عنبرة أطيب من رائحة رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم" ترجمہ: حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا رنگ مبارک سفید چمکدار تھا،

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پسینہ مبارک کے قطرے موتیوں کی طرح چمکتے تھے، میں نے کسی مشک یا عنبر کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پسینہ مبارک کی خوشبو سے زیادہ خوشبودار نہیں پایا۔

(الصحیح لمسلم، باب طیب رائحۃ النبي صلی اللہ علیہ وسلم، ج7، ص81، دار الطباعۃ العامرہ، ترکی)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خوشبو ہر قسم کی خوشبو سے بڑھ کر تھی، جیسا کہ حضرتِ انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے: "ولا شممت مسكا قط ولا عطرا كان أطيب من عرق النبي صلى الله عليه وسلم" ترجمہ: میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پسینے کو ہر عطر اور کستوری سے بڑھ کر خوشبودار پایا۔ (سنن ترمذی، باب ما جاء في خلق النبي صلی اللہ علیہ وسلم، ج3، ص543، دار الغرب الإسلامي، بیروت)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے جسمِ اقدس کو اللہ پاک نے اس طرح خوشبودار بنایا تھا کہ جس جگہ، گلی، راستے سے آپ کا گزر ہو جاتا وہ خوشبو سے مہک اٹھتا، بعد میں گزرنے والا یہ محسوس کر لیتا کہ اس راستے سے اللہ کے محبوب کا گزر ہوا ہے، حضرت انس رضی اللہ عنہ اس کیفیت کا ذکر یوں کرتے ہیں: "كَانَ رَسُول اللہ صلی اللہ عَلَيْهِ وَسلم إِذا مر فِي طَرِيق من طرق الْمَدِينَة وجدوا مِنْهُ رَائِحَة الطّيب وَقَالُوا مر رَسُول اللہ صلی اللہ عَلَيْهِ وَسلم من هَذَا الطَّرِيق" جب محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ طیبہ کے کسی راستے سے گزر جاتے، تو لوگ اس راہ میں ایسی پیاری مہک پاتے کہ پکار اٹھتے ادھر سے ان کے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا ہی گزر ہوا ہے۔

(خصائص الکبریٰ، ذکر المعجزات والخصائص فی خلقہ الشریف، ج1، ص115، دار الکتب العلمیہ، بیروت)

عنبر زمیں عبیر ہوا مشک تر غبار
ادنیٰ سی یہ شناخت تِری رہ گزر کی ہے

حضرتِ جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: "لم يكن النبي صلى اللہ عليه وسلم يمر في طريق فيتبعه أحد إلا عرف أنه سلكه من طيبه" ترجمہ: نبی صلی اللہ علیہ وسلم جس راستے سے بھی گزر

جاتے بعد میں آنے والا شخص خوشبو سے محسوس کرلیتا کہ ادھر سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا گزر ہوا ہے۔
(الشفا بتعریف حقوق المصطفی، باب نظافۃ جسمہ وطیب ریحہ وعرقہ، ج1، ص63، دار الفکر)

گزرے جس راہ سے وہ سیدِ والا ہو کر
رہ گئی ساری زمیں عنبرِ سارا ہو کر

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا جسمِ اطہر اس طرح خوشبودار تھا کہ اگر کسی بھی شخص کا جسم آپ کے ساتھ مَس ہو جاتا، تو اس میں بھی مہک پیدا ہو جاتی، جیسا کہ ام المؤمنین حضرتِ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں: "وکأن کفه کف عطار مسها طیب أو لم یمسها به، یصافحه المصافح فیظل یومها یجد ریحها، ویضع یده علی رأس الصبي فیعرف من بین الصبیان من ریحها علی رأسه" ترجمہ: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دنیوی خوشبو استعمال فرمائیں یا نہ فرمائیں آپ کے مبارک ہاتھ ہر وقت اس طرح خوشبودار رہتے جس طرح کسی عطار کا ہاتھ ہوتا ہے، اگر کوئی شخص آپ سے مصافحہ کی سعادت حاصل کرلیتا، تو تمام دن اس کے ہاتھ سے خوشبو آتی رہتی، اسی طرح اگر آپ کسی بھی بچے کے سر پر اپنا دستِ شفقت رکھ دیتے، تو وہ بچہ اس کی خوشبو سے تمام بچوں سے ممتاز ہو جاتا۔
(سبل الهدی والرشاد، الباب التاسع عشر فی عرقه، ج2، ص85، دار الکتب العلمیه، بیروت)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنا جسم مبارک خوشبودار رکھنے کے لیے دنیا کی خوشبو کی بالکل بھی محتاج نہ تھی، ظاہری خوشبو کے بغیر ہی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا جسم مبارک اللہ تعالیٰ نے خوشبودار بنایا ہے، جیسا کہ امام نووی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "کانت هذه الریح الطیبة صفته، وإن لم یمس طیبا، مع هذا کان یستعمل الطیب في کثیر من اوقاته مبالغة في طیب ریحه" ترجمہ: یہ مہک آپ کے جسمِ اطہر کی صفات میں سے تھی، اگرچہ آپ خوشبو استعمال نہ بھی فرماتے، اس کے باوجود اکثر اوقات نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی خوشبو کو بڑھانے کے لیے اضافی خوشبو استعمال فرمایا کرتے تھے۔
(شرح مسلم للنووی، کتاب الفضائل، باب طیب ریحه، ج15، ص85، دار إحیاء التراث العربي، بیروت)

یونہی امام اسحاق بن راھویہ اس بات کی تصریح ان الفاظ میں فرماتے ہیں:"کانت رائحة رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من غیر طیب"یعنی یہ پیاری مہک آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جسمِ اطہر کی تھی، نہ کہ اس خوشبو کی جسے آپ استعمال فرماتے تھے۔

(سبل الھدی والرشاد، الباب التاسع عشر فی عرقہ، ج2، ص88، دار الکتب العلمیہ، بیروت)

امام خفاجی رحمۃ اللہ علیہ اسے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خصوصیت قرار دیتے ہوئے کہتے ہیں: "ریحھا الطیبۃ طیبا خلقیا خصہ اللہ بہ مکرمۃ و معجزۃ لہ صلی اللہ علیہ وسلم"یعنی اللہ پاک نے بطورِ کرامت و معجزہ آپ کے جسمِ اطہر میں خلقتاً اور طبعاً مہک رکھ دی تھی۔

(نسیم الریاض، الباب الثانی، فصل فی نظافۃ جسمہ، ج2، ص13، دار الکتب العلمیہ، بیروت)

خوشبو لگانا انبیائے کرام کی سنت ہے، جیسا کہ مسند امام احمد بن حنبل میں ہے:"قال أبو أیوب: قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم:"أربع من سنن المرسلین: التعطر، والنکاح، والسواك، والحیاء"ترجمہ: حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:4چیزیں انبیائے کرام کی سنتوں میں سے ہیں:(1)خوشبو لگانا(2)نکاح کرنا(3)مسواک کرنا(4)حیاء۔ (مسند إمام أحمد بن حنبل، حدیث أبي أیوب الأنصاري، ج38، ص554، مؤسسۃ الرسالہ)

یہ کہنا یقیناً درست ہے کہ دنیا کی ہر خوشبو حقیقت میں ہمارے پیارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کا ہی فیضان ہے، جیسا کہ امام اہلسنت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن ارشاد فرماتے ہیں:

اُنہیں کی بُو مایۂ سُمن ہے اُنہیں کا جلوہ چمن چمن ہے
اُنہیں سے گلشن مہک رہے ہیں اُنہیں کی رنگت گلاب میں ہے

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

مفتی محمد قاسم عطاری

07جمادی الاخری1444ھ/31دسمبر2022

المفتی دار الافتاء اہلسنت darulifta@dawateislami.net

نوٹ: دار الافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /darulitaahlesunnat اور ویب سائٹ /www.daruliftaahlesunnat.net کے ذریعے کی جا سکتی ہے